اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: غلام نبی

دارالامان قادیان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۸ ذیقعدہ ۱۳۵۸ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۲۰ دسمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۹۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسید مژدہ کہ ایامِ نو بہار آمد

ارضِ حرم کے مبارک اجتماع میں ہر احمدی کو شریک ہونا چاہیے

وہ مبارک ایام اور بابرکت گھڑیاں جن کی انتظار میں ہر مخلص احمدی کا دل سارا سال بے تاب و بے قرار رہتا ہے۔ جن کا تصور قلبِ مومن کو مسرت و انبساط کے جذبات سے لبریز کر دیتا ہے ... وہ دن جو گلزارِ احمدی کے لیے بہار کے دنوں سے بھی زیادہ روح پرور سرور آگیں اور وجد آفرین ہوتے ہیں۔ جب اس چمن کے بوٹے بوٹے پر جوبن آجاتا ہے۔ اور جب اس قطعۂ جنت میں مبارک روحیں ہجوم کر کے آتی ہیں۔ اور اسے ارضِ حرم بناتے ہوئے یہاں کی کیف آور فضا میں مست ہو کر روحانیت اور واحدانیت کے ترانے گاتی ہیں۔ اور نورِ الٰہی کے پروانے فدائیت اور جاں نثاری کے جذبات سے بھرپور دلوں کے ساتھ اس روشنی کے مینارہ کی طرف پرواز کرتے ہیں۔ جسے اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں مخلوق کی راہنمائی کے لئے کھڑا کیا ہے۔ بالکل قریب آپہنچے ہیں۔ یعنی جلسہ سالانہ کے انعقاد میں ایک ہفتہ سے بھی کم عرصہ رہ گیا ہے ؎

کیا ہی عجیب نظارہ ہے۔ جس کی مثال اور کہیں نہیں مل سکے گی۔ حکومتِ برطانیہ کی وجہ سے دسمبر کا آخری ہفتہ ہندوستان میں نہایت اہمیت رکھتا ہے۔ تمام بڑے بڑے شہروں میں ان دنوں غیر معمولی رونق ہوتی ہے۔ اور اطراف و اکناف سے لوگ بڑے بڑے شہروں کی طرف اُمڈے آتے ہیں تا کرسمس کی رنگینیوں سے لطف اندوز ہو سکیں۔ پھر کئی لوگ ان ایامِ فراغت کو سیر و تفریح میں گزارتے ہیں۔ اور کئی اپنے عزیز و اقارب سے ملاقاتیں کرنے اور رشتہ داروں سے ملنے ملانے میں مصروف رہتے ہیں۔

ان کے علاوہ کچھ لوگ وہ ہوتے ہیں جو ان ایام کو اپنے افسروں کی خوشنودی اور ان کی خدمت گزاری میں گزارتے ہیں۔ اور اس طرح مادی فوائد کے حصول کی بنیاد رکھتے ہیں۔ غرض کہ یہ عجیب گہما گہمی اور ہنگامہ کے دن ہوتے ہیں۔ ہر شخص ان سے پورا پورا لطف اٹھانے یا فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن کچھ اور لوگ ہیں۔ جن کے دلوں میں نہ کسی ریس کے دیکھنے کی خواہش ہے اور نہ کسی قسم کا تماشہ دیکھنے کی۔ نہ کسی بڑے شہر اور رنگینیوں اور دلچسپیوں کا نظارہ ان کے لیے اپنے اندر کوئی کشش یا جاذبیت رکھتا ہے۔ نہ عزیز و اقرباء اور دوست احباب سے ملاقات کی خواہش ان کو اپنی طرف کھینچتی ہیں افسروں کی خوشنودی اور مادی فوائد کا حصول ان کی نظروں سے بالکل اوجھل ہو جاتے ہیں۔ ان کی نگاہیں ان سب امیال و عواطف سے بے نیاز اور بے پرواہ ہو کر ایک دور افتادہ۔ مرکزی شہروں۔ اور علاقوں سے دور تر دنیوی دلچسپیوں اور رنگینیوں سے یکسر محروم۔ بلکہ آرام و آسائش کے اسباب و ذرائع سے بھی خالی گاؤں کی طرف اُٹھتی ہیں۔ اور وہ نہایت بے تابی کے ساتھ اس دن کے منتظر رہتے ہیں۔ کہ جب سرکاری اور دفتری ذمہ داریوں۔ اور پابندیوں سے رخصت پائیں۔ تا کہ جلد سے جلد دیارِ محبوب میں پہونچیں۔ ان کے دل گھر کے آرام و آسائش کو چھوڑ کر قادیان کی مقدس بستی میں خس و خاشاک کے بستر پر لیٹنے۔ مٹی کے برتنوں میں معمولی سے معمولی غذا کھانے اور چھوٹے چھوٹے بچوں اور مستورات کو سخت ترین سردی کے ایام میں ساتھ لے کر یہاں پہونچنے کے لئے بے قرار رہتے ہیں کیونکہ یہ وہ جگہ ہے جس کے ساتھ ان کی روحوں کو تعلق ہے۔ جس کے اندر ان کے مضطرب اور بے تاب دلوں کے لئے تسکین کا سامان ہے۔ ان کو یہاں ایک ایسا نور نظر آیا۔ جس کے سامنے دنیا کی تمام روشنیاں ہیچ ہیں۔ دنیا اس وقت سیاسی۔ معاشرتی اقتصادی اور تمدنی مشکلات میں پھنسی ہوئی ہے۔ اور ان مسائل کی پیچیدگیوں میں پریشان و سرگرداں ہے۔ اس کی کشتی اسی دریائے بے پایاں و طوفانِ موج افزاء میں تھپیڑوں پر تھپیڑے کھا رہی ہے۔ اور یہ حالات احمدیوں کی نظروں سے پوشیدہ نہیں اور وہ بھی ان سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے ان افکار و حوادث کا ان پر بھی اثر انداز ہونا لازمی ہے مگر یہاں پہنچکر ان کے زخمی قلوب پر سکینت کا پھایا رکھا جاتا ہے۔ اطمینانِ قلب حاصل ہوتا اور ان کے ہموم و غموم دور ہوتے ہیں۔ یہاں وہ اپنا ایک محسن اور ہمدرد پاتے ہیں جس کی روحانی صورت دیکھ کر ساری کلفتیں دور اور رنج و الم بھول جاتے ہیں اور وہ محسوس کرنے لگتے ہیں کہ انہیں دنیا کے خطرناک حالات سے گھبرانے اور مضطرب ہونے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ ان کی کشتی کا ناخدا وہ ہے جسے خدا تعالیٰ نے منور فرمایا ہے اور اس کی ۲۵ سال سے زیادہ عرصہ کی راہنمائی نہایت ہی کامیاب ثابت ہو چکی اور عظیم الشان نتائج پیدا کر چکی ہے

پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہر احمدی کے لئے بار بار قادیان آنا حفاظت ایمان کے لئے ضروری قرار دیا ہے۔ اور جلسہ سالانہ کے ایام میں آنا تو نہایت ضروری ہے۔ اور پھر جلسہ سالانہ بھی وہ جس کے ساتھ جوبلی کی نہایت مبارک تاریخی تقریب بھی شامل ہے۔ پس کون ایسا احمدی ہوگا جو اس موقعہ پر یہاں پہونچنے کے لئے اپنے دل میں زبردست امنگ اور پرزور خواہش نہ پاتا ہو۔ جو لوگ جلسہ سالانہ پر یہاں آتے ہیں وہ جانتے ہیں۔ کہ ان چند دنوں کا قیام ان کی روحانیت کے لئے کس قدر حیرت انگیز اثر پیدا کرتا اور ان کی سستیوں اور غفلتوں کو دور کرکے ان کے اندر نئے سرے سے بیداری۔ چستی اور خدمت دین کے لئے مستعدی پیدا کرنیکا موجب ہوتا ہے۔

پس اگر ان کے رستہ میں کوئی عارضی روک بھی نظر آئے۔ تو چاہیئے۔ کہ جلسہ کی شمولیت سے حاصل ہونے والے بیش بہا فوائد کے پیش نظر اسے نظر انداز کر دیں۔ اور اس تاریخی اجتماع میں حاضری سے کسی صورت میں بھی محروم نہ رہیں۔ اور نہ صرف یہ کہ خود آئیں۔ بلکہ اپنے بیوی بچوں کو بھی ساتھ لائیں۔ اور اپنے غیر احمدی اقرباء و احباب کو بھی لانے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ کیونکہ ممکن نہیں۔ کہ کوئی سعید فطرت جلسہ سالانہ کے نظارہ کو دیکھے۔ اور اس کے دل میں ایمان کی چنگاری شعلہ زن نہ ہو۔

پس احباب کرام کو ابھی سے جلسہ میں شمولیت کے لئے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔ اور جلد سے جلد یہاں پہونچنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

تحریک جدید کے سلسلہ میں مالی قربانی کرنیوالے احباب کے لئے اعلان

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پانچ ہزار سپاہیوں والی پیشگوئی کے پورا کرنے میں حصہ لینے والے مجاہدین جو اپنے پانچ سالہ وعدے سو فیصدی پورا کر چکے ہیں۔ ان کی فہرست اگست ۱۹۳۹ء سے شائع نہیں کی جاسکی۔ جس کی اشاعت کے لئے احباب کی طرف سے تقاضا کیا جا رہا ہے۔ ان کی تسلی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے بعد جنوری ۱۹۴۰ء میں فہرست شائع کی جائے گی۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے ہر دوست کو جو تحریک جدید کے جہاد اکبر میں حصہ لے رہا ہے۔ چاہیئے کہ دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید میں تشریف لاکر اپنا نام اور حساب دیکھ لیں۔ تا انہیں مزید تسلی اور اطمینان حاصل ہو جائے۔

نیز جن جماعتوں اور افراد نے سال ششم کے وعدے تا حال حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور پیش نہیں کئے۔ وہ جلد توجہ فرمائیں۔ تا انہیں السابقون الاولون کا ثواب حاصل ہو۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

لوائے خدام الاحمدیہ

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام قریب آ رہے ہیں۔ سال گذشتہ کی طرح امسال بھی ۲۵ دسمبر ۱۹۳۹ء کو مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ جس کے متعلق مرکز کی طرف سے تمام مجالس کو اطلاع دی جا چکی ہے۔ اس کے علاوہ مرکز کی طرف سے یہ ہدایت بھی موصول ہو چکی ہوگی۔ کہ ایسی مجالس جو اس اجتماع میں شریک ہونے کی غرض سے دارالامان آ رہی ہوں۔ اپنے ہمراہ ایک جھنڈا سیاہ کپڑے کا جس پر مجلس کا نام سفید حروف میں لکھا ہوا ہو۔ بنوا کر لائیں۔ یہ جھنڈا دو بانسوں پر بندھا ہو۔ نہ کہ ایک پر۔ جھنڈے کی لمبائی دو گز۔ اور چوڑائی بارہ گرہ ہو۔

تمام مجالس کو معلوم ہوگا۔ کہ مجلس خدام الاحمدیہ کے لئے ایک جھنڈا تجویز کیا گیا ہے۔ جس کی منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز سے حاصل کی جا چکی ہے۔ اس جھنڈے کے ایک کونے پر جماعت احمدیہ کے جھنڈے کے نقوش ہوں گے۔ اس قسم کے فی الحال چند جھنڈے بنوائے جا رہے ہیں جو مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں شریک ہونے والی مجالس میں تقسیم کئے جائیں گے اس اعلان کے ذریعہ تمام مجالس بیرون کے قائدین اور زعمائے کرام کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ فوراً اپنی شمولیت کی اطلاع دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ چونکہ جھنڈے معین تعداد میں بنوائے جا رہے ہیں۔ اس لئے پہلے اطلاع دینے والی مجالس کا پہلے حق ہوگا۔ کہ ان کو جھنڈا دیا جائے۔

اس موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز اپنے مبارک ہاتھوں سے سب سے اول رہنے والی مجلس کو ایک انعامی جھنڈا عطا فرمائیں گے۔ امید ہے۔ کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع میں شامل ہونے کے لئے کثرت سے ارکان مجالس خدام الاحمدیہ بیرون نہایت منظم طریق پر تشریف لائیں گے۔

مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۸ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے آٹھ بجے شب کی رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کو کل درد شکم کی شکایت رہی۔ آج خدا کے فضل سے نسبتاً آرام ہے احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حضرت ام المؤمنین مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد اور نزلہ کی وجہ سے علیل ہے دعائے صحت کی جائے۔

جیسا کہ گذشتہ پرچہ میں لکھا ہے۔ اس سال سالانہ جلسہ کے انتظامات زیادہ وسیع پیمانہ پر کئے جا رہے ہیں۔ جلسہ گاہ جو گذشتہ سال ۱۹۰ × ۱۹۰ فٹ وسیع تھی۔ اب کہ ۲۱۰ × ۲۱۰ فٹ بنائی گئی ہے۔ رہائشی مکانات بہت زیادہ تعداد میں حاصل کئے جا رہے ہیں۔ سامان خورونوش اور اس کے انتظامات میں کافی اضافہ مدنظر ہے۔ اب کے قصبہ میں لنگر خانہ کا انتظام خواتین کی سابقہ جلسہ گاہ میں کیا گیا ہے پہلی جگہ ناکافی سمجھی گئی مستورات کے لئے جلسہ گاہ بھی گذشتہ سال کی نسبت وسیع بنائی جا رہی ہے۔

چوہدری احمد جان صاحب کلرک جبل پور کا بچہ قادیان میں بعارضہ نمونیہ بیمار ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

"الفضل" کا جوبلی نمبر بہت جلد شائع ہو رہا ہے درخواستیں جلد بھیجیں! (مینجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حق و حکمت سے پُر ارشادات

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے درس الحدیث سے مختصر نوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک علمی بات

عبد اللہ بن ابی بن سلول منافقین کا بہت بڑا لیڈر تھا۔ اس کے متعلق یہ امر یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ عبد اللہ اس کا اپنا نام تھا۔ ابی اس کے باپ کا نام تھا۔ اور سلول اس کی ماں کا نام تھا۔ میں نے یہ وضاحت اس لئے کر دی ہے کہ بعض لوگ لاعلمی کی وجہ سے سلول کو ابی کا باپ۔ اور عبد اللہ کا دادا قرار دیتے ہیں۔ حالانکہ یہ عبد اللہ کی ماں تھی۔

مرد اپنی میت بیوی کا مونہہ دیکھ سکتا ہے۔ ایک دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سر میں درد تھا۔ آپ نے شدت درد میں کہا وارأساہ۔ "ہائے میرے سر میں سخت درد ہے"۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سُنکر فرمایا۔ اگر تو میری زندگی میں فوت ہو گئی۔ تو میں تیرے لئے دُعائے مغفرت کروں گا۔ اور ایک روایت میں یہ بھی آتا ہے۔ کہ آپ نے فرمایا۔ "میں تجھے اپنے ہاتھ سے نہلاؤں گا"۔

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اگر عورت مر جائے۔ تو مرد اپنی میت بیوی کا مونہہ دیکھ سکتا۔ بلکہ اُسے نہلا بھی سکتا ہے۔ اس کے برعکس عورت بھی اپنے میت خاوند کا مونہہ دیکھ سکتی۔ بلکہ اُسے نہلا بھی سکتی ہے پس اہل السنت کے بعض فرقوں کا یہ فتوےٰ کہ خاوند، بیوی میں سے کوئی ایک مر جائے۔ تو دوسرا اس کا مونہہ نہیں دیکھ سکتا۔ کیونکہ ان میں سے ایک کے مرنے پر نکاح ٹوٹ گیا اور وُہ دونوں ایک دُوسرے کے لئے غیر محرم ہو گئے۔ درست نہیں۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ نکاح تو طلاق دینے سے ٹوٹتا ہے۔ نہ کہ موت سے۔ جب طلاق ہوئی ہی نہیں تو نکاح کیونکر ٹوٹ گیا۔ کسی حدیث یا قرآن شریف کی کسی آیت سے یہ ثابت نہیں ہوتا۔ کہ موت سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔ پس یہ فتوےٰ محض توہم ہے۔

کسی کے گھر میں داخل ہونے سے پہلے اجازت حاصل کرنا

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے دعوائے نبوت سے پہلے بھی گہرے دوستانہ تعلقات تھے۔ بعد میں اور زیادہ بڑھ گئے۔

جب کفار کا مسلمانوں پر ظلم حد سے بڑھ گیا۔ تو مسلمانوں نے مکہ سے ہجرت کرنی شروع کر دی۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی ہجرت کے لئے تیار ہوئے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت لینی چاہی۔ حضورؐ نے فرمایا۔ آپ ابھی ٹھہریں۔ امید ہے۔ کہ مجھے بھی خدا تعالےٰ عنقریب ہجرت کرنے کی اجازت دے دے گا۔ تین چار ماہ کے بعد ایک دن عین دوپہر کے وقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے مکان پر تشریف لائے۔ اور باوجود ان پاک تعلقات اور رشتہ داری کے آپ مکان کے دروازہ پر کھڑے ہو گئے۔ اور اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کسی دوسرے کے گھر داخل ہونے سے پہلے اجازت حاصل کر لینا ضروری ہوتا ہے۔

دیہات میں رہنے والے لوگ اس بات میں بہت پیچھے ہیں۔ ان کو اگر دوسروں کے گھروں میں جانے کی ضرورت ہو۔ تو اول تو وُہ گھر والوں سے اجازت ہی نہیں لیتے۔ اور جن کو اجازت لینے کی کچھ عادت بھی ہوتی ہے۔ تو وہ عجیب طرح اجازت لیتے ہیں۔ یعنے مکان کے دروازہ کے اندر داخل ہو کر کہتے ہیں۔ کہ "آجاواں"

اسی طرح شہروں میں بھی بعض لوگوں کو یہ عادت ہوتی ہے۔ کہ دروازہ پر پڑی ہوئی چک کو اُٹھا کر۔ اور اندر کی طرف سر کرکے پوچھتے ہیں۔ کہ "آجاؤں"؟ حالانکہ یہ اجازت لینے کا کوئی طریق نہیں۔

اجازت کا تو یہ مطلب ہوتا ہے کہ اندر والے آگاہ ہو جائیں۔ کہ کوئی آرہا ہے۔ اور وُہ جب ملک سنبھل جائیں جب اجازت لینے سے پہلے ہی تمام صحن پر نظر ڈال کر سب کچھ دیکھ لیا۔ تو پھر اجازت لینا کچھ معنے نہیں رکھتا۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ الاستیذان اُن للعین۔ کہ اجازت لینے کی یہ غرض ہے کہ آنکھ کسی گھر والے کو ایسی حالت میں نہ دیکھے جس حالت میں دیکھے جانے کو وُہ ناپسند کرتا ہے۔ تو جب پہلے ہی جھانک کر سب کچھ دیکھ لیا جائے۔ تو پھر اجازت طلب کرنا ایک قسم کا مذاق ہے۔ ہمارے ملک میں نوجوان طبقہ اس مرض میں بہت زیادہ مبتلا ہے دوست اپنے دوستوں کو ان کی بیٹھکوں وغیرہ میں ملنے جاتے ہیں۔ اور باہمی دوستانہ تعلق کی بنا پر بغیر اذن لینے یا السلام علیکم کہنے کے چک اٹھا کر سر اندر کر دیتے ہیں۔ اور پھر اجازت مانگتے ہیں۔ حالانکہ یہ بہت بڑا نقص ہے۔ ان کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضؓ کے باہمی تعلقات سے بڑھ کر ان کے تعلقات آپس میں نہیں ہو سکتے۔ اور جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم

طبی کمالات و مجربات صدری حاصل کریں

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کا علم طب اور کمال حکمت محتاج بیان نہیں۔ آپ کی تشخیص اور ادویہ شہرہ آفاق ہیں۔ حضرت حکیم الامۃ نے اپنے مطلب اور دوا خانہ قادیان میں حکیم مولوی قطب الدین صاحب کو اپنا شاگرد خاص و کمپونڈر مقرر فرمایا ہوا تھا۔ چنانچہ آپ انہی سے تمام نسخہ جات کی ادویہ تیار کرواتے تھے۔ لہٰذا آپ کو حضرت حکیم الامۃ کے تمام مفردات و مرکبات اپنے ہاتھ سے تیار کرنے کا زریں موقعہ ملا۔ حضرت حکیم الامۃ کی وفات کے بعد آپکے مطب اور دوا خانہ کے فیوض کا اجرار حضرت مولوی قطب الدین صاحب نے نہایت کاوش اور محنت سے جاری کر رکھا ہے۔ اور اس کے لئے اپنی تمام عمر وقف کر دی ہوئی ہے۔ یہ اعلان کسی منفعت زر یا تجارتی اغراض کے لئے نہیں۔ بلکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی جوبلی کی خوشی میں۔ اور متعدد احباب کے پیہم اصرار پر برائے استفادہ عام چند ادویات کے تعارف کے لئے کیا جاتا ہے۔ بعض خاص ادویات یہ ہیں:۔ اکسیر اعظم یعنی زدجام عشق یہ الہامی نسخہ ہے۔ قیمت للعہ۔ اکسیر بواسیر عہ۔ سفوف جدید ۶ر۔ منجن جدید ۶ر اور مستورات کی تکالیف کا واحد علاج حب اکسیر النسا للعہ۔ ان کے استعمال سے ماہواری تکلیف دور ہونے کے علاوہ حبس۔ دل کی دھڑکن۔ چھائیاں وغیرہ کا حکمی علاج ہے۔

تصدیق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ "مولوی قطب الدین صاحب حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کے بہت پُرانے شاگردوں میں سے ہیں۔ اور لمبا سال آپ کے ساتھ ان کے مطب میں کام کرتے رہے ہیں اور یوں بھی ان کا تجربہ طب میں چالیس سال کا ہے۔ میں سمجھتا ہوں جن لوگوں کو حضرت خلیفہ اولؓ کے تجربہ پر اعتماد ہے۔ وُہ ان کے مشورہ سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں" دستخط مرزا محمود احمد ۱۲/۲۹

۲۔ تصدیق "میں تصدیق کرتا ہوں کہ نسخہ جات حضرت حکیم الامۃ خلیفۂ اولؓ کے اور میرے تجربہ شدہ ہیں۔ اور میری نگرانی میں تیار ہوتے ہیں۔" قطب الدین۔

احمدیہ نیشنل میڈیکل ہال قادیان پروپرائٹر محمد اسمٰعیل اینڈ سنز اینڈ لائسنسڈ ایونیشن ڈیلرز قادیان

منشی مولا بخش صاحب مرحوم لدھیانوی کے مختصر حالاتِ زندگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وطن

آپ کا وطن موضع چھچھ وال ضلع لدھیانہ ہے ۱۹۰۸ء تک آپ بسلسلہ ملازمت گورنمنٹ ہائی سکول لدھیانہ میں رہے۔ وہاں سے فارغ ہو کر آپ اپنے آبائی مسکن میں مقیم ہو گئے۔ اور اپنی عمر کے آخری پانچ چھ سال قادیان تشریف لا کر دیارِ محبوب میں گزارے مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۳۹ء کو وفات پا کر مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ میں دفن ہوئے

بیعت

۱۸۹۱ء میں جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بیعت کے لئے لدھیانہ تشریف فرما تھے۔ آپ حضرت اقدس کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوئے۔ بیعت کے بعد حضور نے شیخ حامد علی صاحب سے فرمایا ان کا نام رجسٹر میں لکھا دینا مگر شیخ صاحب کو بعد میں یاد نہ رہا۔ اور آپ کا نام ۳۱۳ صحابہ والی فہرست سے رہ گیا۔ محترم قاضی خواجہ علی صاحب مرحوم اور محترم ماسٹر قادر بخش صاحب جن کے اسمائے گرامی اس فہرست میں درج ہیں انہی دنوں بیعت میں داخل ہوئے تھے۔

آپ کے والد بزرگوار ایک صوفی منش بزرگ تھے وہ عرصہ تک جگراؤں ضلع لدھیانہ میں ہیڈ ماسٹر رہے۔ ان کے متعلق ہندوستان کے مشہور سیاسی لیڈر لالہ لاجپت رائے کی سوانح حیات میں ذکر آتا ہے۔ کہ لالہ صاحب موصوف ان کے شاگرد تھے۔ اور کہا کرتے تھے۔ کہ ان کی تعلیم اور اخلاق حسنہ نے ان کے اکثر شاگردوں کو اسلام کا گرویدہ بنا لیا تھا۔ اور انہی کی تعلیم کے اثر سے آج تک میرے دل میں بھی اسلام کا خاص عزت و احترام ہے"۔ ۔ ۔ جب براہین احمدیہ چھپی تو انہوں نے منگوا کر پڑھی۔ اور فرمایا کہ مصنف کتاب کوئی غیر معمولی انسان معلوم ہوتا ہے۔ مگر آپ دعوے سے پہلے ہی وفات پا گئے۔ اپنے والد بزرگوار کے ان الفاظ کو منشی صاحب مرحوم نے اپنے لوحِ قلب پر محفوظ رکھا۔ آخر جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعوےٰ کیا تو آپ نے فوراً بیعت کر لی آپ کے ساتھ آپ کے عزیز و اقارب سب احمدی ہو گئے۔

رشتہ داروں سے سلوک

آپ نے ایک محسن اور غنی طبیعت پائی تھی۔ مرحوم عاجز راقم الحروف کے چچا تھے۔ ہمارے والد عین جوانی میں پانچ کمسن بچوں کو یتیم چھوڑ گئے تھے۔ ظاہراً کوئی وسیلہ ہماری پرورش کا نہ تھا۔ مگر اس محسن وجود نے ہمیں اپنے بچوں کی طرح پالا۔ اور جب تک ہم سب عمدہ تعلیم حاصل کر کے برسرِ روزگار نہ ہو گئے۔ ہمارے اخراجات برداشت کرتے رہے آپ کے اس سلوک میں ایک خصوصیت تھی اور وہ یہ کہ آپ کا احسان ہمیشہ ایتائِ ذی القربیٰ کے طور پر ہوتا تھا آپ کا ایک لڑکا زندہ ہے

حضرت مسیح موعودؑ کی خوشنودی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قیام لدھیانہ کا ایک واقعہ سنا کر بہت خوشی کا اظہار کیا کرتے تھے۔ کیونکہ یہ واقعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خوشنودی کا موجب ہوا تھا۔ حضرت اقدس کی ان دنوں وہاں بہت مخالفت ہو رہی تھی اشتہار بازی اور بحث و مباحثہ کا طوفان تھا۔ حضور کو چند شیعہ کتب کی اشد ضرورت پڑی مگر باوجود کوشش کے دستیاب نہ ہو سکیں ایک دن حضرت اقدس نے مجلس احباب میں اس امر کا ذکر کیا۔ چچا صاحب چونکہ لدھیانہ میں ایک شیعہ رئیس کے ہاں ٹھہرا کرتے تھے۔ اور آپ کا وہاں بہت اثر تھا۔ آپ نے حضرت اقدس کی خدمت میں عرض کیا۔ کہ آپ مطلوبہ کتابوں کے نام تحریر فرما دیں میں لے آؤں گا۔ حضور نے نام تحریر فرما دیئے اور چچا صاحب دوسرے دن ان کتابوں کو اس رئیس کے کتب خانہ سے بعد مشکل لے آئے۔ جس وقت آپ کتابیں لے کر حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پہنچے تو حضور نے بہت خوشی کے لہجہ میں مرحبا جزاک اللہ فرمایا۔

آپ کو "الفضل" سے خاص محبت تھی۔ بڑھاپے میں بھی جب بینائی نہ رہی تھی تو اخبار لے کر سرہانے رکھ لیتے اور جب کوئی ملنے آ کر پوچھتا تو جھٹ اخبار پیش کر کے کہتے سناؤ۔ جو بچہ اخبار سناتا اس سے بہت پیار کرتے۔

تبلیغ

آپ تبلیغ نہایت احسن طرز پر کرتے تھے۔ طرز استدلال نہایت اچھوتا تھا۔ اپنے گاؤں میں ان کا مکان سرِ راہ تھا۔ اور گزرنے والوں کو خوب تبلیغ کرتے۔ کبھی درثمین خوش الحانی سے سناتے۔ گاؤں کے مسلمان عید کی نماز بھی آپ کے پیچھے ہی پڑھتے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے خاندان کے علاوہ مرزا نصر اللہ خان صاحب ریٹائرڈ اوورسیر حال محلہ دارالفضل کا تمام خاندان اور محمد حسین خان صاحب سحر رئیس رائیکوٹ ضلع لدھیانہ بھی آپ کی تبلیغ سے احمدی ہوئے۔ اندازاً آپ کی تبلیغ سے یکصد افراد احمدیت میں داخل ہوئے مرحوم نے تقریباً نوے سال کی عمر پائی۔ آپ کی زندگی کے حالات میں آپ کا حسنِ سلوک اور بے غرض احسان و مروت نمایاں نظر آتے ہیں۔ اور اسی وجہ سے آپ اپنے حلقہ احباب

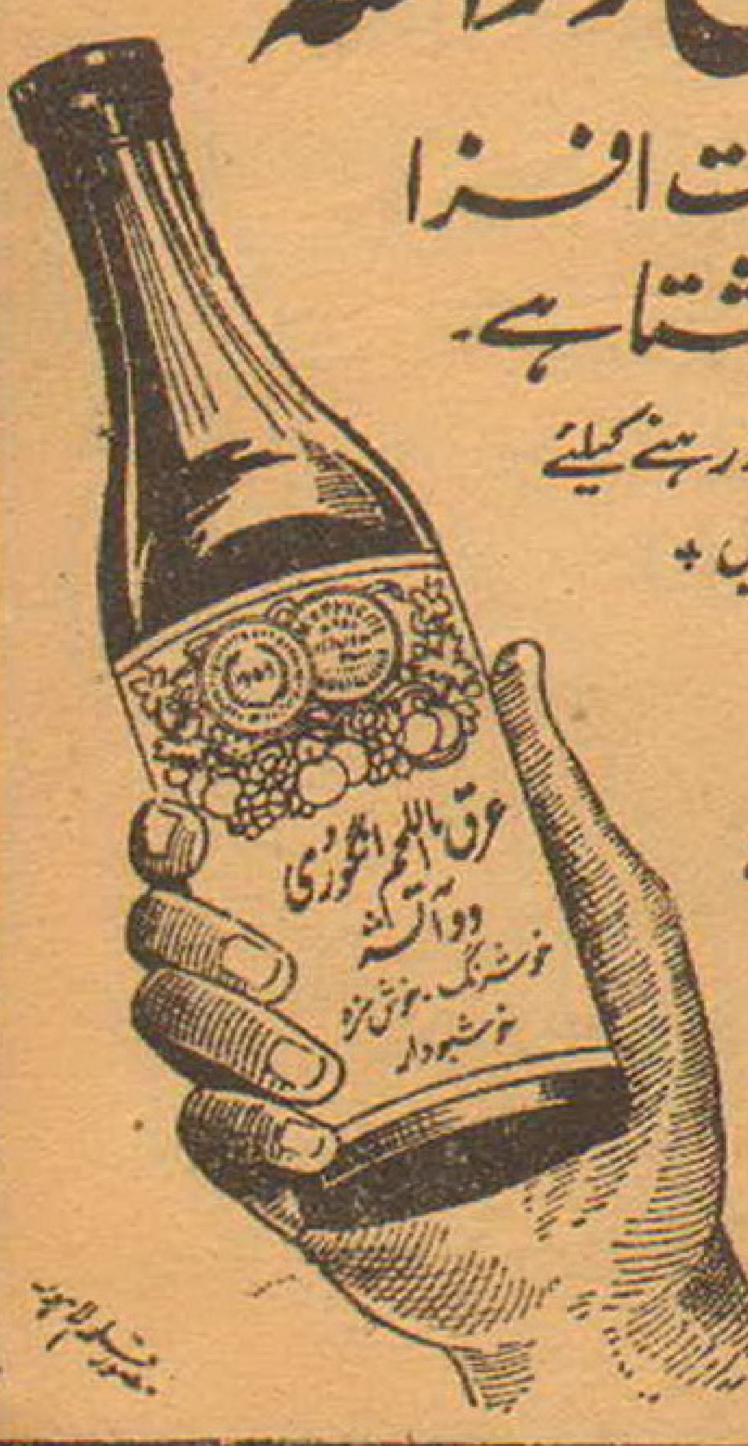

عرقِ ماء اللحمِ انگوری دو آتشہ

مفرح ـ مولد و مصفیٰ خون ـ فرحت افزا
کمزوری ناطاقتی دور کر کے صحت کامل بخشتا ہے۔

صحت برقرار رکھنے۔ طاقت بڑھانے اور سردی سے محفوظ رہنے کیلئے خاص چیز ہے۔ انگریزی دواؤں کی مانند بدمزہ اور بدبودار نہیں +

غذا کی غذا - دوا کی دوا

قیمت فی بوتل (۱۲ خوراک) دو روپیہ۔ درجن بوتل بیس روپیہ
دو بوتل سے کم باہر روانہ نہیں کیا جاتا

اسناد و رؤسا و حکما موجود ہیں مفصل حالات جاننے کیلئے رسالہ سردی کا اثر مفت طلب کیجئے +

نصف صدی سے متواتر تیار کرنیوالے

دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکما شاہی سند یافتہ موچی دروازہ - لاہور

ہر موقع پر استعمال کرنے کے لئے بہترین اقسام کے جوتوں کی بڑی دوکان چیف بوٹ ہاؤس انارکلی لاہور

قادیان کے متعلق ایک مخلص دوست کے تاثرات

قریشی محمد عظیم صاحب مسقط سے پہلی مرتبہ گذشتہ ستمبر میں قادیان تشریف لائے۔ آپ نے واپس پہنچ کر خاکسار کو ایک خط لکھا ہے۔ میں اس خط کا وہ حصہ جس میں برادر موصوف نے زیارت قادیان کے تاثرات کا ذکر کیا ہے۔ ذیل میں درج کرتا ہوں۔ سچ یہ ہے کہ صادق دل اور مخلصانہ محبت سے آنے والے بھائی اس مقدس مقام سے ہزاروں برکات حاصل کرتے ہیں۔ بہت سے لوگ غفلت کے ساتھ آتے اور غفلت کی حالت میں ہی چلے جاتے ہیں لیکن جو لوگ اخلاص سے آئیں گے، وہ انوار و برکات پائیں گے۔ اور خدا کے فضلوں کے وارث ہوں گے۔ اب سالانہ جلسہ اور جوبلی کا سالانہ جلسہ آرہا ہے۔ احباب کو جوق درجوق اس مقام پاک کی طرف آنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری۔

"اگرچہ یہ میرے لئے پہلا موقعہ تھا کسی سے میری شناسائی نہ تھی۔ پھر بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قادیان جانا میرے لئے بہت مفید اور بابرکت ثابت ہؤا۔ اس پاک بستی کے نظارہ نے میرے دل کو بے بہا علمی و ایمانی خزانوں سے بھر دیا۔ اور میری روح کو حیرت انگیز بلند پروازی عنایت فرمائی۔ اس مقدس زمین کے چپہ چپہ کو میں نے عزت و توقیر کی نظر سے دیکھا۔ اور اس کے ہر گلی کوچہ کو عشق اسلام میں سرشار پایا۔ کیوں نہ ہو۔ یہ وہی جگہ ہے۔ جہاں سے ایک مرسل ربانی نے اہل دنیا کو آواز دی۔ اور انہیں اللہ و رسولؐ کی طرف بلایا۔ ہاں یہ وہی قابل صد احترام جگہ ہے۔ جہاں سے چشمۂ توحید بھرپوری شان سے جاری ہؤا۔ جو مشرق و مغرب کی پیاسی روحوں کو سیراب کر رہا ہے۔ اور کرتا رہے گا۔ قادیان کا نقشہ کچھ ایسا دلربا تھا۔ کہ میرے دل میں منقش ہو گیا۔ ہمارا پیارا امام (ایدہ اللہ تعالیٰ) وہ بارعب چہروں والے بزرگ بہشتی مقبرہ۔ مسجد مبارک۔ مسجد اقصےٰ منارۃ المسیح۔ وہ دعاؤں والی پرکیف نمازیں۔ لیکچر۔ جلسے۔ درس۔ کتابیں۔ اخباریں۔ وہ دوستوں کی پیاری پیاری باتیں۔ مرسل قادیانی کی آواز کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے عزم راسخ اور تیاری۔ وہ اسلام کی تعلیم کا صحیح نمونہ۔ اور ان کے علاوہ کئی اور کیفیتیں کچھ ایسی تھیں کہ میرے وجود کی رگ رگ میں اثر کر گئیں۔ انہوں نے محبت کا مجھے وہ سبق سکھایا۔ جسے تا ابد فراموش نہیں کر سکتا۔ سچ کہتا ہوں کہ میں وہ نہیں رہا جو پہلے تھا۔ اور اپنے اندر ایک ایسی تبدیلی پاتا ہوں۔ جسے صفحۂ قرطاس پر لانا مشکل ہے۔

میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے علم و معرفت عطا فرمائے۔ احمدیت کی تعلیم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ یہاں دشمنان احمدیت بھی اپنی اپنی کمیں گاہوں سے سر نکال کر مجھے دیکھ رہے ہیں۔ اور جب کبھی جری اللہ فی حلل الانبیاء کا نام سنتے ہیں۔ تو لال پیلے ہو جاتے ہیں سوائے بے ہودہ باتوں کے ان کے مونہہ سے اور کچھ نہیں نکلتا۔ باوجود سمجھانے کے نہیں سمجھتے۔ اور یکدم مخالفت پر اتر آتے ہیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے شر سے محفوظ رکھے۔ اور ان کو ہدایت بخشے۔"

احمدیہ ٹریٹوریل کمپنی میں بھرتی دوران ایام جلسہ سالانہ

318

ابھی تک مطلوبہ تعداد بھرتی ٹریٹوریل کمپنی پوری نہیں ہوئی۔ قریب کے اضلاع کی جماعتوں نے اس کمی کے پورا کرنے میں بہت کچھ مدد دی ہے۔ لیکن بھرتی کا معیار صحت بہت ہی کڑا ہے۔ اور اس وجہ سے ہر بار کہ نظارت نے بھرتی کی نفری پیش کی ہے اس نفری میں سے بہت ہی کم جوان بھرتی کے قابل نکلے ہیں۔ اس لئے باقی ماندہ کمی کو پورا کرنے کے لئے یہ تجویز قرار پائی ہے۔ کہ ایام جلسہ میں دور کی جماعتوں کے نوجوانوں کا انتخاب کرکے کمی کو پورا کیا جائے۔ میں امید کرتا ہوں کہ سیکرٹریان امور عامہ اور دیگر مقامی کارکنان جماعتہائے احمدیہ اس طرف خاص توجہ کریں گے۔ اور ایسے نوجوانوں کو اپنے ساتھ لائیں گے۔ تاکہ ان قابل بھرتی نوجوانوں کا قادیان میں ہی انتخاب کیا جاسکے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اس کمی کو پورا کرنے کے لئے متعدد بار احباب کو توجہ دلاچکے ہیں۔ جس سے اس کام کی اہمیت ازخود واضح ہے۔ کوئی احمدی یہ سننے کے لئے تیار نہیں ہوگا۔ کہ جماعت احمدیہ اپنے اندر اس قدر بھی مضبوط قوی جسم نفری نہیں رکھتی۔ کہ وہ تیس کی کمی کو بھی پورا کر سکے۔ واجبات اخلاص و اطاعت کے علاوہ غیرت ملی بھی ایک بہت بڑا محرک ہے۔ جس سے سوئی ہوئی طبیعتوں کو تحریک ہؤا کرتی ہے تمام دنیا ہمیں ایک زندہ جماعت یقین کرتی ہے۔ اور حقیقت بھی یہی ہے کہ آج مسلمانوں میں کوئی زندہ جماعت ہے تو ہم ہیں۔ پس زندگی کی طاقتیں رکھتے ہوئے اگر مردوں کا سا نمونہ نہ دکھایا جائے۔ تو کس قدر قابل افسوس بات ہوگی ؟

ناظر امور عامہ قادیان

(انڈیا)

جہانگیری دواخانہ آرہ ٹوٹی صدر بازار دہلی

حال ہی گہوارہ طب دہلی میں دواخانہ ہذا کا افتتاح ہؤا ہے جہاں ہر قسم کے امراض۔ خصوصاً امراض مخصوصہ مردانہ و زنانہ کے مجرب نسخہ جات و آزمودہ ادویات تیار کی گئی ہیں دواخانہ ہذا کے سرپرست و معالج عالیجناب حکیم عبدالواحد خانصاحب "زبدۃ الحکماء" ہیں۔ آپ علاوہ فارغ التحصیل طبیب و مستند ہونے کے بفضلہ تعالےٰ سترہ سالہ تجربہ کے مالک اور خاندانی طبیب ہیں۔ احباب ہندو بیرون ہند ہماری خدمات سے فائدہ حاصل کریں!

مینجر دواخانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جدید ورائٹی سپلائی

نئی گھڑیاں و نئے سال کا خوشنما کیلنڈر

(ناظم انجمن نوجوانان)

حاضرین جلسہ کی خاطر مقتوں پہلے ٹسٹ کی ہوئی گھڑیاں رعایتی قیمتیں۔ بہترین ڈیزائن۔ جن کے ساتھ خلافت جوبلی کا نفیس کیلنڈر مفت۔ مسرت والی گھڑیوں کی دیکھ بھال اور صحیح شدہ بوقت فرصت جلسے پر ملنے کا پتہ:۔ حافظ سخاوت علی احمدی کمرہ نواں پی مدرسہ احمدیہ یا احمدیہ چوک قادیان

وصیتیں

نمبر ۵۴۹۵:- منکہ حکیم شیخ عبدالرحمٰن ولد نرائن داس قوم مٹیر راجپوت پیشہ حکمت عمر ۳۰ سال قریباً تاریخ بیعت دسمبر ۱۸۹۹ء ساکن قادیان علقہ مسجد اقصیٰ ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲-۷-۳۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد غیر منقولہ نہیں۔ اور منقولہ میں سے کتب تقریباً دو صد روپیہ کی ہیں اور اس کے علاوہ میری آمدنی قریباً بیس روپے ماہوار ہوتی ہے۔ کسی ماہ کم اور کسی ماہ زیادہ ان کتب اور ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس وصیت کردہ میں سے جس قدر روپیہ میں اپنی زندگی میں ادا کر چکوں۔ وہ حصہ وصیت سے منہا کر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ اگر میری کوئی اور جائداد بوقت وفات ثابت ہو یا میری آمد میں ترقی ہو جائے تو اس میں بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ لہٰذا یہ وصیت لکھدی ہے منظور فرمائی جاوے۔

العبد:- حکیم شیخ عبدالرحمٰن لدھیانوی

گواہ شد:- سراج دین مؤذن

گواہ شد:- مرزا عمر بیگ پریذیڈنٹ حلقہ مسجد اقصیٰ۔

نمبر ۵۴۸۶:- منکہ اقبال بیگم زوجہ چوہدری لہب الدین صاحب نمبردار قوم راجپوت عمر ۸ اسال پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۱۶۶ مراد ڈاکخانہ ڈاہرانوالہ ضلع بہاولنگر ریاست بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷-۱-۳۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ ۱- میری وفات کے وقت جس قدر میری جائداد ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ (۲) اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ (۳) میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ ایک کنٹھ طلائی قیمتی اندازاً -/۲۰۰ روپے کلنٹے طلائی دو عدد قیمتی اندازاً -/۶۰ روپے پازیب نقرئی دو عدد قیمتی اندازاً -/۳۰ روپے کل قیمت زیورات مذکورہ -/۲۹۰ روپے مبلغ -/۱۰۱ روپے مہر جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ یہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان لکھدی ہے کہ سند رہے۔ فقط المرقوم ۱۷-۱-۳۹

العبد:- اقبال بیگم موصیہ چک نمبر ۱۶۶ مراد

گواہ شد:- لہب دین خاوند موصیہ

گواہ شد:- فیض احمد انسپکٹر بیت المال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

اس امر کے پیش نظر کہ دیدک یونانی دواخانہ اپنے فرائض زیادہ بہتر صورت میں انجام دے سکے۔ اور احباب زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔ قادیان میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ دہلی میں اس کی سب ایجنسی رہے گی۔ ادویات اپنی خاص نگرانی میں تیار کرائی جاتی ہیں۔ اور دواخانہ کی اصل غرض کو کہ نسخہ جات عمدہ اور مکمل اجزاء کے ساتھ تیار ہوں پورا کیا جاتا ہے۔

احباب جماعت کو علم ہے کہ یہ دواخانہ بڑی حد تک تحریک جدید کے سرمایہ سے قائم کیا گیا ہے۔ اور اس کا منافع تبلیغ کے لئے وقف ہے۔ بجز اس حصہ کے جو دوسرے حصہ داران کا ہے۔ لہٰذا احمدی احباب کو چاہیئے۔ کہ اس کی ہر ممکن امداد فرمائیں۔ اور خود مستفید ہوں اور دوسروں کو افادہ کے لئے ترغیب دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جلسہ پر آنے والے احباب دواخانہ کی ترقی میں خصوصیت سے حصہ لینے کے لئے تیار ہو کر تشریف لائیں دواخانہ کی مخصوص ادویہ کی قیمتوں میں جوبلی اور جلسہ کی خوشی میں ۲۰ دسمبر سے ۱۰ جنوری ۱۹۴۰ء تک کے لئے رعایت کر دی گئی ہے۔

اگر در قادیان آئی شفا بینی خدا بینی

خاکسار:- ذوالفقار علی خان سیکرٹری بورڈ آف ڈائرکٹرز ہیڈ آفس قادیان

چند ادویہ مخصوص حسب ذیل ہیں

نام ادویہ	اصلی قیمت	رعایتی قیمت
حب جواہرات عنبری چالیس گولی	عہ	للعہ
لبوب کبیر ۱۰ تولہ	۱۲؍	عہ
زدجام عشق چالیس گولی	عہ	للعہ
حیات نسواں ۲۱ اتیس خوراک	عہ	عہ
" ۲ "	عہ	عہ
شربت فولادی شیشی پندرہ تولہ	۱۲؍	[illegible]

نام ادویہ	اصلی قیمت	رعایتی قیمت
قرص محافظ نسل مکمل کورس عہ دوا کی خوراک		
می کونی شیشی	عہ	۱۲
گرائپ جوس فی شیشی	۱۰؍	۸
معجون فرنفل بیس خوراک	عہ	عہ
سرمہ بے نظیر فی تولہ	۲؍	عہ
قرص مقوی معدہ فی پیکٹ	۶؍	۴؍

(نوٹ) طبیب حضرات کو پانچ روپے یا اس سے زیادہ ادویہ خریدنے پر ساڑھے بارہ فی صدی مزید کمیشن دیا جائے گا۔ علاوہ ازیں جو حضرات ان مقررہ ایام میں ادویہ کے لئے روپیہ جمع کرا دیں گے۔ ان کو تمام سال انہی قیمتوں پر ادویات دی جائیں گی۔

محافظ اٹھرا گولیاں

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں وکشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے شروع حمل سے اخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصولڈاک لیا جائیگا۔ عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی۔ قادیان

ریلوے یارڈ کے ساتھ ملحق

ایک کنال زمین سکنی واقعہ محلہ دارالبرکات مشرقی۔ جس کے دو طرف راستہ اور تیسری طرف ریلوے یارڈ ہے۔ تین سو بیس روپیہ میں قابل فروخت ہے۔ خواہشمند احباب مجھ سے فیصلہ کریں۔

فتح محمد سیال قادیان

متعدد تکلیف دہ امراض کیلئے

عرق نور

اپنی حیرت انگیز زود اثری کے باعث حد درجہ مقبول ہو چکا ہے۔ اگر آپ کو یا آپ کے کسی عزیز کو بڑھی ہوئی تلی۔ ضعف جگر یا معدہ کمی بھوک کمزوری مثانہ یرقان۔ دائمی قبض۔ پرانا بخار کھانسی جیسے امراض سے تکلیف ہو تو اس کے لئے **عرق نور اکسیر اعظم** ثابت ہوگا۔ عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض خصوصاً بانجھ پن اور اٹھرا کے لئے مجرب المجرب دوا ہے۔ ماہواری خرابی قلت خون اور درد کو دور کر کے رحم کو قابل تولید بناتا ہے یعنی خون ہونے کے علاوہ اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی یا پیکٹ ۱۲؍ مکمل خوراک ۶ علاوہ محصولڈاک دیگر ادویات کی فہرست مفت طلب کریں۔

ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور۔ قادیان پنجاب

319

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۷ دسمبر جرمن جنگی جہاز "گرافس پی" تاحال مونٹی وڈیو کی بندرگاہ میں ہے۔ اور اتحادیوں کے سات جہاز اس کی تاک میں ہیں۔ جرمنی کا ایک اور جنگی جہاز اور آب دوزیں بھی اس کی مدد کو پہنچ گئی ہیں۔ اور اس طرح ایک زبردست بحری جنگ کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ حکومت یوروگوئے کے احکام کے مطابق کل صبح تین بجے تک جرمن جہاز کو یہ بندرگاہ چھوڑ دینی چاہئے۔

تازہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ جہاز نے بندرگاہ سے باہر نکل کر اپنے آپ کو ڈبو دیا۔ اور مقابلہ کرنے کی جرأت نہ کی۔ معلوم ہوا ہے۔ کل رات رائل ایئر فورس کے جہازوں نے پھر جرمن اڈوں پر پرواز کر کے بمباری کی۔ لیکن ایک جرمن اعلان کے مطابق سب کے سب مندر میں گرائے گئے۔

آج ملک معظم نے جرمن جنگی جہاز گرافس پی کے خلاف لڑنے والے تین برطانوی جہازوں کے کمانڈروں اور افراد کو بہادری کے تمغے دئے۔

آج وزیر اعظم برطانیہ نے مغربی محاذ پر برطانوی افواج کا معائنہ کیا۔ لارڈ گورٹ اور ڈیوک آف گلاسٹر آپ کے ساتھ تھے۔

حکومت فرانس نے اعلان کیا ہے کہ مغربی محاذ پر گذشتہ شب جرمن اور فرانسیسی افواج میں دست بدست لڑائی ہوئی۔ دو سو جرمن سپاہیوں نے ایک فرانسیسی چوکی پر حملہ کر دیا۔ مگر انہیں کافی نقصان اٹھا کر پسپا ہونا پڑا۔

پیرس ۱۷ دسمبر حکومت فرانس نے امریکہ کو ساڑھے چھ سو بمبار طیاروں کی تعمیر کا آرڈر کر دیا ہے۔

آج صبح شمالی فرانس میں فضائی حملہ کے خطرہ کا اعلان کیا گیا۔ جسے نصف گھنٹہ بعد منسوخ کر دیا گیا۔

لنڈن ۱۷ دسمبر ایک برطانوی جہاز بحیرہ شمالی میں ایک سرنگ سے ٹکرا کر غرق ہو گیا۔

برلن سے آمدہ اطلاعات سے پایا جاتا ہے۔ کہ اغلباً روس سویڈن لینڈ پر بھی حملہ کرنا چاہتا ہے۔ سویڈن کے شمال میں جو لوہے کی کانیں ہیں۔ جرمنی ان سے لوہا حاصل کرتا ہے۔ اور اس لئے جرمنی میں ان کانوں کو روسی حملہ سے بچانے کے سوال پر غور ہو رہا ہے۔ اور عین ممکن ہے۔ کہ ہٹلر خود اس علاقہ پر فوج کشی کرے۔

کلکتہ ۱۷ دسمبر آج بنگال کے وزیر اعظم مسٹر فضل الحق نے ایک بیان شائع کر دیا ہے۔ جس میں صرف تین کانگرسی صوبوں میں مسلمانوں پر مظالم کی ایک سو چالیس بڑی بڑی مثالیں پیش کی ہیں ان میں سے ۶۵ صوبہ بہار ۴۵ سی۔ پی اور ۳۰ یو۔ پی سے متعلق ہیں۔ آپ نے لکھا ہے۔ کہ میں ان چیزوں کی اشاعت پسند نہ کرتا تھا۔ کیونکہ یہ ہندو مسلم تعلقات کو کشیدہ کرنے والی ہیں۔ لیکن چونکہ کانگرسی عدم اشاعت کو شکایات کے غلط ہونے پر محمول کر رہے ہیں۔ اس لئے مجبوراً شائع کرتا ہوں۔ ان مظالم کی تحقیقات کے بارہ میں آپ کی پنڈت نہرو کے ساتھ جو خط و کتابت ہوئی۔ اسے بھی شائع کر دیا گیا ہے۔

لنڈن ۱۷ دسمبر حکومت روس نے اعلان کیا ہے۔ کہ فن لینڈ کے شمالی علاقہ میں روسی فوجوں کو نمایاں کامیابی ہوئی جنوبی اور مشرقی محاذوں پر بھی ان کی پیش قدمی جاری ہے۔ حکومت فن لینڈ کا بیان ہے۔ کہ اس کی فوجوں نے

دی مغل لائن لمیٹڈ (قائم شدہ ۱۸۷۷ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گذشتہ ساٹھ سال سے حاجیوں کی خدمت کرنیوالی اصلی اور بڑی لائن

حاجیوں کو خوشخبری

چونکہ حکومت ہند نے حاجیوں کے لئے جہازوں کی روانگی کا انتظام کر دیا ہے لہذا آپ اپنی سب سے بڑی آرزو یعنی حج کو پورا کر سکتے ہیں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ اس سال حج اکبر ہوگا۔

مغل لائن حاجیوں کے لئے ہر ممکن سہولت پیش کرتی ہے۔

تاریخ روانگی

ایس۔ ایس "خسرو" ۴۰۴۳ ٹن بمبئی سے ۱۸ دسمبر ۳۹ء کو اور کراچی سے ۲۱ دسمبر کو روانہ ہوگا

ایس۔ ایس "اسلامی" ۵۸۷۹ ٹن بمبئی سے ۲۸ دسمبر ۳۹ء کو اور کراچی سے ۳۱ دسمبر کو روانہ ہوگا

مشروط روانگی

ایس۔ ایس "رضوانی" ۴۴۸۵ ٹن بمبئی سے ۲ جنوری ۱۹۴۰ء کو اور کراچی سے ۵ جنوری کو روانہ ہوگا۔

یہ تمام تاریخیں اندازاً ہیں اور ان میں بغیر اطلاع تبدیلی ہو سکتی ہے

موسم کے اختتام تک حسب ضرورت مزید جہاز روانہ ہوتے رہیں گے۔

کرایہ جات واپسی معہ خوراک

(اس میں حفظان صحت اور قرنطینہ کی فیس بھی شامل ہے)

	بمبئی سے جدہ	کراچی سے جدہ
درجہ اول	۶۲۱/۰ روپے	۵۹۷/۰ روپے
درجہ دوم	۴۴۶/۰ روپے	۴۲۲/۰ روپے
ڈیک	۱۷۳/۰	۱۶۷/۰ "

مزید تفصیلات متعلقہ روانگی کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

۱ میسرز ٹرنر مارین اینڈ کو لمیٹڈ بمبئی

۲ میسرز گراہم ٹریڈنگ کو (انڈیا) لمیٹڈ کراچی

۳ میسرز ٹرنر مارین اینڈ لمیٹڈ کلکتہ۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۰ء تک خاص رعایت

ہر قسم کے سویٹر مفلر اونی اور لیڈی کوٹ بنیان وغیرہ کو خواجہ برادرز جنرل مرچنٹ انارکلی لاہور کی دوکان سے خرید فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نارتھ ویسٹرن ریلوے

یکم جنوری ۱۹۴۰ء سے ٹائم ٹیبل میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں عمل میں لائی جائیں گی۔

گاڑی کا نمبر	اسٹیشن سے	روانگی	اسٹیشن تک	آمد
۴ ڈاؤن	وزیرآباد	۱۸-۴۷	لاہور	۲۰-۳۵
۱۲۹-اپ	ایمن آباد	۱۷-۴۷	جموں توی	۲۱-۳۶
۶۹-اپ	کاموں کے	۱۹-۱۸	لالہ موسیٰ	۲۱-۵۰
۱۵-اپ	وزیرآباد	۱۷-۲۸	سیالکوٹ	۱۸-۴۵
۲۹۶-ڈاؤن	سمبڑیال	۱۸-۹	وزیرآباد	۱۸-۳۷
۳۱۲-اپ	نارووال	۱۶-۱۰	چک امرو	۱۷-۴۰
۳۴۷-اپ	جیند سٹی	۲۰-۳۵	جیند جنکشن	۲۰-۴۵
۴۰۸-ڈاؤن	جاکھل	۲-۳۹	حصار	۶-۱۰
۳۳۳-اپ	پٹھانکوٹ	۳-۰	بیج ناتھ پپرولا	۹-۲۰
۳۳۱-اپ	"	۱۱-۱۰	"	۱۸-۵۳
۳۳۲-ڈاؤن	بیج ناتھ پپرولا	۶-۰	پٹھانکوٹ	۱۳-۳۴
۳۳۴-"	"	۱۰-۴۰	"	۱۶-۵۵
۴۳۹/۴۴۲"	لائل پور	۶-۱۷	گوجرہ	۷-۳۱
۴۳۳/۴۳۲"	"	۱۴-۲۲	"	۱۵-۵۶
۶۴۴ ڈاؤن	"	۱۷-۳۹	"	۱۸-۵۰
۴۴۴ "	یکا انگا	۲۳-۱۴	چٹیانہ	۵-۴۰
۵۴ "	کوئٹہ	۱۹-۵	کولاپور	۲۰-۲۴

نمبر ۳۹۷-اپ اور ۳۹۸-ڈاؤن جو اس وقت صرف درمیانہ اور سوم درجہ کے مسافر لے جاتی ہیں راہوں اور جالندھر شہر کے درمیان ہر درجہ کے مسافر لے جائیں گی۔

۱۹۳-اپ اور ۱۹۴-ڈاؤن ٹانگرہ نہیں ٹھہریں گی۔

۲۹۶-ڈاؤن سمبڑیال ٹھہرے گی۔

درمیانی سٹیشنوں پر اوقات روانگی و آمد کے لئے متعلقہ سٹیشن ماسٹروں سے دریافت کیا جائے۔

چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

میدان میں آجائے گی۔

رنگون ۱۷ دسمبر مقامی چینی قونصل خانہ کو اطلاع ملی ہے۔ کہ چنگ کنگ اور ماسکو کے مابین باقاعدہ سروس شروع ہوگئی ہے۔ یہ فاصلہ چار روز میں طے ہوا کرے گا۔ عنقریب دونو ملکوں میں ٹیلیفون سروس بھی جاری ہوجائیگی۔

گوجرہ ۱۶ دسمبر گندم ڈڑہ ۳/۸/۹ ۵۹۱ء ۱۰/۶/۳ نخود -/۱/۴ توریہ ۶/۱۴/۵ گڑ -/۱۲/۵ شکر -/۸/۶ گھی -/-/۶۴ لائل پور میں بنولہ ڈڑہ نیا ۶/۷/۳ گھی خالص -/۸/۷۴ شکر -/-/۷ سے -/۸/۷ تک کپاس دیسی -/۴/۹ مونگ پھلی -/۶/۵ جڑانوالہ میں گندم ۵۹۱ء ۶/۱۲/۳ گوسی کلاں میں تیل تل -/-/۵۰ ہوتی میل تیل سرسوں -/-/۱۷

دہلی ۱۷ دسمبر حکومت ہند نے ایک سرکلر جاری کیا ہے۔ کہ متعدد سول افسروں نے درخواست کی ہے کہ انہیں فوجی سروس کا موقعہ دیا جائے۔ لیکن ابھی ایسا وقت نہیں آیا۔ کہ سول افسروں کو فوجی خدمات سپرد کر دی جائیں۔ اور وقت آنے پر بھی اس امر کو زیر غور رکھا جائیگا کہ شہری نظم و نسق کو برقرار رکھنا فوجی خدمت سے بہت زیادہ اہم ہے۔

ملبورن ۱۷ دسمبر۔ حکومت آسٹریلیا نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہوابازی کی ٹریننگ کے لئے اس نے ۳۲ مراکز قائم کر دیئے ہیں۔ جن میں دو ہزار ہوائی جہاز استعمال ہونگے۔ اس سکیم کا مقصد برطانیہ کے لئے ہواباز مہیا کرنا ہے۔

لاہور ۱۷ دسمبر محکمہ تعلیم پنجاب نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ ورنیکلر فائنل کے امتحانات میں جو طلباء ہندی کو بطور اختیاری یا لازمی مضمون کے لیں وہ دوسرے تمام پرچے بھی ہندی میں ہی حل کریں۔

لنڈن ۱۷ دسمبر۔ وزارت بحریہ نے اعلان کیا ہے کہ جرمنی نے انگلستان کے دو دریاؤں کے دہانوں پر سرنگیں بچھا دی ہیں۔ اس لئے جہاز ران کمپنیوں کو چاہیئے کہ اس طرف اپنے جہاز نہ لے جائیں۔

روسیوں سے ایک مقام دوبارہ واپس لے لیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ جنرل فرینکو ہسپانیہ میں ایک محدود قسم کی شہنشاہیت قائم کرنا چاہتا ہے۔ اور اس کے متعلق سابق شاہ الفانسو سے بھی خط و کتابت ہو رہی ہے۔

بمبئی ۱۷ دسمبر۔ مسٹر جناح نے اعلان کیا ہے۔ کہ ۲۲ دسمبر کو مسلمان "یوم نجات" ضرور منائیں۔ یہ ہندوؤں کے خلاف نہیں۔ بلکہ صرف کانگرسی وزارتوں کے خلاف ہے۔ اور جو لوگ چاہتے ہیں کہ ہندوستان میں ایک ہی پارٹی کی حکومت نہ ہو۔ وہ بلا امتیاز مذہب و ملت یہ دن منانے میں مسلمانوں سے تعاون کریں۔

واردھا ۱۷ دسمبر۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس کل سے یہاں منعقد ہو رہا ہے۔ سر سٹیفورڈ کرپس بھی اس میں شامل ہونگے۔

لنڈن ۱۷ دسمبر۔ وزیراعظم نے پارلیمنٹ میں اعلان کیا۔ کہ یکم ستمبر یعنی آغاز جنگ سے اس وقت تک برطانیہ کے ۲۰۰۰ سپاہی ہلاک ہوئے ہیں۔ ۱۹۱۴ء کی جنگ کے پہلے تین ماہ میں ۱۲۰۵ ہوئے تھے۔

جرمن ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے کہ برطانوی جہازوں کے ساتھ لڑائی کے دوران میں جرمن جنگی جہاز گرافس پی کے ۳۶ ملاح ہلاک۔ چھ سخت زخمی اور ۵۳ معمولی طور پر زخمی ہوئے ہیں۔ نیز یہ کہ ایک برطانوی جہاز وزنی ۱۱۶۲ ٹن سرنگ سے ٹکرا کر غرق ہو گیا ہے۔

پشاور ۱۷ دسمبر۔ اشیائے خوردنی پر کنٹرول کی غرض سے پراونشل گورنمنٹ سرحد نے حکم دیا ہے۔ کہ اس صوبہ سے باہر گندم نہ بھیجی جائے۔ پہلے صرف پنجاب بھیجنے کی ممانعت تھی۔ مگر اب عام کر دی گئی ہے۔

لنڈن ۱۷ دسمبر۔ فن لینڈ میں ایک غیر ملکی فوج بھرتی کی جا رہی ہے۔ جس میں زیادہ انگریز شامل ہو رہے ہیں۔ ہندوستان میں رہنے والے انگریز بھی اس میں شامل ہونگے۔ یہ فوج ایک ماہ تک

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان دارالامان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی